تاجکستان: ویٹی کن کے ساتھ سفارتی تعلقات قائم ہو گئے۔

۱۵ جون کے ایک بیان میں ویٹی کن کی طرف سے کہا گیا ہے کہ ویٹی کن اور تاجکستان دونوں ریاستیں باہمی تعلقات بہتر بنانے کی خواہش مند ہیں اور عنقریب دونوں اپنے اپنے سفارتی نمائندوں کا تقرر کر دیں گی۔ سابق سوویت یونین کی نوآزاد پندرہ جمہوریتوں میں تاجکستان سب سے زیادہ پس ماندہ ہے۔ حصولِ آزادی (۱۹۹۱ء) کے فوراً بعد تاجکستان کے سابق کمیونسٹ رہنماؤں اور جمہوری و اسلامی قوتوں کے درمیان کشمکش شروع ہو گئی جو تاحال جاری ہے۔ سالِ رواں کے آغاز میں ۴۹ سالہ تاجر یحییٰ عظیم نے وزارت عظمیٰ کا منصب سنبھالا اور تاجکستان میں اقتصادی اصلاحات کا عزم ظاہر کیا۔

تاجکستان کی آبادی ۵۷ لاکھ نفوس پر مشتمل ہے جس کا تقریباً دسواں حصہ خانہ جنگی کے باعث گھر بار چھوڑ چکا ہے۔ زیادہ تر لوگ افغانستان میں مقیم ہیں یا اندرونِ ملک بے گھر کی حیثیت سے رہ رہے ہیں۔ تاجکستان میں بہت ہی مختصر مسیحی برادری ہے، زیادہ تر افراد روسی آرتھوڈکس چرچ سے وابستہ ہیں۔ تقریباً دوسو افراد کیتھولک ہیں۔ جو نسلاً پولش اور جرمن اقلیتوں سے تعلق رکھتے ہیں۔

سوویت یونین کے ٹوٹنے سے لے کر اب تک ویٹی کن نے بتدریج پندرہ میں سے چودہ ریاستوں سے سفارتی تعلقات قائم کر لیے ہیں۔ صرف ترکمنستان ایسی ریاست ہے جس سے ابھی ویٹی کن کے سفارتی تعلقات قائم نہیں ہوئے۔

فلپائن: مسلمانوں کے ساتھ حکومتی معاہدے پر مسیحی خوش نہیں۔

جنوبی فلپائن کی مسلم اکثریت گزشتہ بیس بائیس برس سے اپنی شناخت اور آزادی کے لیے جدوجہد کر رہی ہے۔ جون ۱۹۹۶ء میں مرکزی حکومت اور "مورو نیشنل لبریشن فرنٹ" کے درمیان گفتگو کے نتیجے میں یہ طے پایا ہے کہ منڈاناؤ کے خود مختار علاقے کے نظم و نسق میں تبدیلیاں کی جائیں گی، تاہم عبوری دور میں "جنوبی فلپائن کی کونسل برائے امن و ترقی" کے نام سے ایک ادارہ کام کرے گا جس کی سربراہ "مورو نیشنل لبریشن فرنٹ" کے ایک رہنما ہوں گے۔ کونسل میں مسلمانوں، مسیحیوں اور قبائلیوں کو نمائندگی حاصل ہوگی۔ مقامی سیاسی و سماجی رہنماؤں پر مشتمل مشاورتی اسمبلی، کونسل کے کام میں اس کا تعاون کرے گی۔

کونسل کم از کم تین برس تک جنوبی فلپائن کے ۱۴ صوبوں اور نو شہروں میں امن و ترقی کے کاموں کی نگرانی کرے گی۔ دریں اثناء حکومت نئے خود مختار علاقے کے لیے منصوبہ بندی کرے گی۔